سوال

کیا داڑھی ایک موٹھ کے برابر رکھنا جائز ہے یا نہیں؟ اور گالوں سے بال اتروانے کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی داڑھی پوری رکھی ہوئی تھی اور آپ نے بہت سی احادیث میں داڑھی بڑھانے کا حکم بھی دیا ہے۔

داڑھی کو بڑھانے کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درج ذیل احادیث آتی ہیں:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

انْهَكُوا الشَّوَارِبَ، وَأَعْفُوا اللِّحَى (صحيح البخاري، اللباس: 5893، صحیح مسلم، الطهارة: 259)

مونچھیں پست کراؤ اور داڑھی خوب بڑھاؤ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ: وَفِّرُوا اللِّحَى، وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ (صحيح البخاري، اللباس: 5892)

تم مشرکین کی مخالفت کرتے ہوئے داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کتراؤ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ، وَأَوْفُوا اللِّحَى (صحیح مسلم، الطهارة: 259).

تم مشرکین کی مخالفت کرتے ہوئے مونچھیں کتراؤ اور داڑھی مکمل چھوڑ دو۔

دیگر بہت سی احادیث اسی معنی میں آتی ہیں جس میں داڑھی کو مکمل طور چھوڑ دینے اور معاف کر دینے کا حکم دیا گیا ہے، اس لیے ایک مسلمان پر داڑھی کو مکمل رکھنا واجب ہے، اور کسی بھی طرح سے کترانا جائز نہیں ہے۔

واللہ أعلم بالصواب